سوال

(497)بیٹوں کی والد کی فوتگی سے پہلے کی کمائی میں حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ مظہر علی کے چار بیٹے : بادل اعظم ، بندھو، حافظ رمضان علی ہیں مظہر علی نے قضا کیا ان چاروں بیٹوں میں سے ایک (حافظ رمضان علی) نے اپنے باپ مظہر علی کے وقت میں خاص کما کر کچھ روپیہ الگ جمع کیا اور اپنے باپ کو باوجود ضرورتوں کے نہ دیا۔ اب اس روپے میں دوسرے بھائی لوگ دعویدار ہیں کہ اس روپیہ کو ملا کر مظہر علی متوفی کا ترکہ قرار دیں اور باخودہا تقسیم کریں۔ ازروئے شرع شریف اس خاص روپے میں رمضان علی کے دوسرے بھائی پائیں گے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مورث جس مال کا مالک ہوتا ہے اسی میں وارثوں کا حق اور حصہ ہوتا ہے پس جب حافظ رمضان علی نے اپنا حاصل کردہ روپے اپنے باپ مظہر علی کو نہیں دیا تو وہ روپیہ مظہر علی کی ملک میں نہیں آیا اس لیے اس روپیہ میں مظہر علی کے کسی وارث کا حصہ نہیں ہوسکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ:738

محدث فتویٰ